Rajinder Singh Bedi ki Afsana nigari ka Tanqeedi jayeza

B.A Urdu (Hons), part-ii, paper-iii

Lecture-2

راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری کا تنقیدی جائزہ

گزشتہ سے پیوستہ:

بیدی اپنے افسانوں میں انسانی نفسیات کا بڑا خوبصورت مطالعہ پیش کرتے ہیں۔ زندگی کی چھوٹی چھوٹی مسرتیں دنیا کی دولت سے بالاتر ہیں۔ اور یہ مسرتیں ہمیں بیدی کے افسانوں میں اس طرح نظر آتی ہیں کہ ہماری آنکھوں میں آنسوں ڈبڈبانے لگتے ہیں اور ہم زندگی کی حقیقتوں کو اس کی تہہ تک جا کر دریافت کر لیتے ہیں۔

بیدی کے افسانوں میں بحث نہیں ملتی جسے ڈراموں میں بڑی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ بلکہ ناول میں بھی بحث اور مکالمے کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہنری ابسن نے ایک بار طالبِ علموں کے جلسے کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''مجھے بہت دنوں بعد یہ محسوس ہوا کہ لکھنے معنی ہیں بہت اچھی طرح دیکھنا لیکن آپ جانتے ہیں دیکھنے کہ معنی کیا ہیں؟............دیکھنے کے معنی ہیں دیکھنے والا۔ اور جو دیکھے اپنی شخصیت میں سمولے۔ اور ہمارے عہد کے عظیم ادب کا صحیح معنوں میں یہی سچا راز ہے۔ اور میں نے پچھلے دس سال میں جو کچھ لکھا ہے دراصل میں اس کی روح میں زندہ ہوں۔''

بیدی کردار تخلیق کرنے اور موضوع سے متعلق اسے ہم آہنگ کرنے میں بڑی غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ نیز اس کردار کا اثر خود کی ذات سے بھی اس قدر قریب کر لیتے ہیں کہ بعض اوقات ان کے کرادر کو دیکھ محسوس ہوتا ہے کہ بیدی کی روح بھی اس کرودار حلول کر گئی ہے۔ شاید اسی لیے بیدی کو کردار اور کردار عادت اطوار اور مفسیات سے متعلق اپنے افسانے میں کوئی، مکالمہ یا پھر بحث و مباحثہ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی

ہے۔اگرچہ بعض افسانوں کے موضوعات اور کینوس میں خود بیدی ذات کا عکس شامل ہوتا ہے۔ جیسے کہ افسانہ ''صرف ایک سگرٹ''، ''گرم کوٹ'' وغیرہ۔

بیدی کے افسانوی موضوع کے تعلق سے یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ بیدی کے افسانے کوئی انوکھے اور عجوبے پر مشتمل نہیں ہوتی۔ وہ تو عام زندگی، عام لوگ، عام رشتے ان کے افسانوں کے موضوع بنتے ہیں۔ پھر انہیں کسی کردار کے ذریعہ انہیں نکات کی نشاندہی کردیتے ہیں جسے اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ان کے افسانوں میں جس طرح بچوں، بوڑھوں اور جوانوں کی نفسیات کی عکاسی ملتی ہے وہ اسی بات کی دلالت کرتا ہے۔افسانہ صرف ایک سگرٹ میں میں ایک باپ اور بیٹے کے مابین تناؤ بھرے رشتے کی عکاسی دیکھنے کو ملتی اور یہ کہانی کسی نہ کسی صورت میں ہر گھر میں موجود ہے ہوتی ہے۔افسانہ ''بھولا'' میں ایک بچے اور بوڑھے کے نفسیات کا اور دونوں کے مابین رشتوں کا بھرپور تجزیہ شامل ہے۔

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu,

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

imran305@gmail.com